سوال

میری پھوپھی کواپنے خاوند سے علیحدہ ہوئے چار برس ہوئے ہیں اور طلاق کا معاملہ ابھی چل رہا ہے؛اس کےلیے ایک نوجوان کا رشتہ آیا ہے؛کیا اس کےلیے دوران عدت سورۃ فاتحہ پڑھنا اوراس کے ساتھ بغیر خلوت کیے بیٹھنا جائز ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمدالله تعالی کےلیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

اول :

آپ کے سوال سے ہم تو یہی سمجھیں ہیں کہ آپ کی پھوپھی کو ابھی طلاق نہیں ہوئی کیونکہ آپ نے لکھا ہے : " طلاق کا معاملہ چل رہا ہے " اس لیے اگر ایسا ہی تو پھر ابھی آپ کی پھوپھی تواپنے خاوند کے نکاح میں ہیں اور کسی دوسرے دوسرے کےلیے اس سے منگنی کرنا اور منگنی کا پیغام دینا جائز نہیں، اور نہ ہی کسی کےلیے جائز ہے کہ وہ اس سے اس پر متفق ہو کہ طلاق کے بعد وہ اس سے شادی کریگا؛ کیونکہ جب تک عملا طلاق نہ ہوجائے ایسا کرنا جائز نہیں

دوم :

جب طلاق ہوجائے اور طلاق بھی رجعی ہو تو بھی دوران عدت کسی دوسرے شخص کےلیے عدت والی عورت سے منگنی کرنا یا اسے منگنی کا پیغام دینا اوراشارہ کنایہ میں کہنا جائز نہیں؛ کیونکہ طلاق رجعی والی عورت ابھی تواپنے خاوند کےلیے اس کی بیوی کے حکم میں ہے؛ وہ جب چاہے دوران عدت اپنی بیوی سے رجوع کرسکتا ہے

سوم :

لیکن اگر طلاق رجعی نہ ہو (مثلا شرعا تین طلاق ہوچکی ہوں، یا پھر عورت کی جانب سے معاوضہ کے عوض میں طلاق ہوئی ہو) تو پھر دوران عدت صراحتا منگنی کا پیغام دینا اور منگنی کرنا جائز نہیں؛ لیکن ایسی عورت سے دوران عدت اشارہ کنایہ میں بات ہوسکتی ہے؛ کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اور تم پر اس بات میں کوئی گناہ نہیں جس کے ساتھ تم ان عورتوں کے پیغام نکاح کا اشارہ کرو، یا اپنے دلوں میں چھپائے رکھوالبقرۃ (235).

یہ آیت عدت والی بیوہ عورت کے متعلق ہے، علماء کرام نے اسی پر قیاس کرتے ہوئے کہا ہے کہ جس عورت کو طلاق بائن ہوچکی ہو اوراس کے خاوند کو رجوع کا حق نہ رہا ہو تو وہ عورت بھی اس میں شامل ہوگی

صراحت اوراشارہ کنایہ میں فرق یہ ہے کہ صراحت میں الفاظ شامل ہونگے جو نکاح کے معنی رکھتے ہوں مثلا میں تم نے سے نکاح کرنا چاہتا ہوں، یا میں تیرے ساتھ منگنی کرونگا اس طرح کے دوسرے الفاظ جو نکاح کے معانی میں ہوں

اشارہ کنایہ کے الفاظ وہ ہیں جو شادی کے معانی بھی رکھیں اور دوسرے معنی بھی پائے جائیں، مثلا میں بیوی تلاش کررہا ہوں

یہ معلوم ہے کہ سورۃ الفاتحہ کی قرآت لوگ صریح خطبہ اور شمار کرتے ہیں، اس بنا پر کسی کےلیے بھی جائز نہیں کہ وہ آپ کی پھوپھی کو نکاح کا پیغام دے اور سورۃ الفاتحہ پڑھے اور

عدت ختم ہونے سے پہلے اس کے ساتھ بیٹھے

یہاں ایک تنبیہ یہ ہے کہ نکاح یا منگنی کے وقت سورۃ الفاتحہ پڑھنا سنت سے ثابت نہیں ہے

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام سے درج ذیل سوال کیا گیا :

کیا عورت سے منگنی کرتے وقت سورۃ الفاتحہ پڑھنا بدعت ہے ؟

کمیٹی کے علماء کرام کا جواب تھا :

" عورت اور مرد کی منگنی یا عقد نکاح کے وقت سورۃ الفاتحہ پڑھنا بدعت ہے " انتہی

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (146/19).

مزید تفصیل کے لیے آپ الشرح الممتع (125124/10) اور الموسوعۃ الفقھیۃ (191/19) کا بھی مطالعہ کریں

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب

89582